سوال

(807) کیا جن شکل تبدیل کر سکتا ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا جن انسانوں کو نقصان پہنچا سکتے ہیں ؟ یا تکلیف دے سکتے ہیں ؟ ان سے چھٹکارے کا کیا طریقہ ہے ؟ (حذیفہ بشر بن محمد بلال ، انجینئر واپڈا، کوٹ ادو ضلع مظفر گڑھ) (۲۲ستمبر ۱۹۹۵ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

جنات اجسام لطیفہ سے عبارت ہیں۔ ان میں مختلف شکلیں اختیار کرنے کی قوت موجود ہے۔ کتبِ احادیث میں متعدد واقعات اس بات کے موید ہیں۔ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ حدیث ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ حفظ زکوۃ رمضان کے تحت فرماتے ہیں :

’وانہ قد یتصور ببعض الصور فتمکن رؤیتہ وان قولہ تعالیٰ ، انہ یراکم ہو وقبیلہ من حیث لاترونہم ، مخصوص بما اذا کان علی صورتہ التی خلق علیہا ۔‘ (فتح الباری : ۴۸۹/۴)

’’یعنی بعض دفعہ شیطان بعض صورتیں اختیار کرلیتا ہے جس سے اس کی رؤیت ممکن ہوجاتی ہے اور اللہ کا فرمان ہے کہ وہ اور اس کے بھائی تم کو ایسی جگہ سے دیکھتے ہیں جہاں سے تم ان کو نہیں دیکھ سکتے۔ یہ اس صورت کے ساتھ مخصوص ہے جب وہ اپنی اصلی تحقیقی حالت میں ہو۔‘‘

اور صاحب ’’تفسیر فتوحات الٰہیہ‘‘ فرماتے ہیں :

’ای اذا کانوا علی صورہم الاصلیۃ اما اذا تصوروا فی غیرہا فتراہم کما وقع کثیراً‘ (۱۳۳/۲)

چند سطور بعد فرماتے ہیں :

’فاجسادہم مثل الہواء نعلمہ ونتحققہ ولا نراہ وہذا وجہ عدم رؤیتنا لہم ووجہ رؤیتہم لنا کثافۃ اجسادنا ووجہ رؤیۃ بعضہم بعضاً ان اللہ تعالیٰ قوی شعاع ابصارہم جدا حتی یری بعضہم بعضا ولو جعل فینا تلک القوۃ لرأیناہم ولکن لم یجعلہا لنا۔‘

ایک دفعہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے شیطان کو بصورتِ ہاتھی دیکھا تھا اور ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے :

'فَإِذَاهوبدابۃ شبہ الغلام المحتلم فقلت لہ اجنی ام النسی؟قال بل جنی' (فتح الباری، ۴/۴۸۸۔ ۴۸۹)

اور ''صحیح مسلم ''میں بصورتِ سانپ بھی ذکر ہے۔

حاصل یہ ہے کہ جسم کثیف کی صورت میں انسان کا جن کو دیکھنا ممکن ہے لیکن بصورتِ جسم لطیف ناممکن ہے۔کما تقدم۔

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،متفرقات:صفحہ:554

محدث فتویٰ